



ڈسٹل ریڈیس میل یونین (کلائی کی ہڈی کا ٹیڑھا جھڑ جانا) اور اصلاحی آسٹیوٹومی

ڈسٹل ریڈیس میل یونین: کلائی کا جوڑیکچر غلط حالت میں جڑ جائے وہ کلائی کو کھلنے کے کاٹے جیسی خمیدہ شکل (dinner-fork deformity) میں پھوڑ سکتا ہے، جس کے ساتھ طاقت اور چھانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

4.0 © ① © Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

کچھ عرصہ پہلے آپ کی کلائی ٹوٹی تھی (شاید پھیلے ہوئے ہاتھ پر گرنے سے) اور وہ جڑ گئی۔ لیکن وہ پہلے جیسی نہیں ہوئی۔ کلائی تھوڑی مڑی ہوئی، ٹیڑھی یا دوسری طرف سے چھوٹی نظر آسکتی ہے، اور بعض اوقات اس کی پشت پر ایک ابھار دکھائی دیتا ہے۔ شکل سے بڑھ کر، اکثر یہ پہلے کی طرح کام نہیں کرتی: گرفت کمزور محسوس ہوتی ہے، کلائی اکڑی ہوئی ہوتی ہے، اور ہتھیلی کو اوپر نیچے چھاننا (جیسے چابی یا دروازے کا گول پینڈل چھاتے ہوئے) مشکل یا تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے لوگوں کو کلائی کی چھوٹی انگلی والی طرف (انگوٹھے سے دور والی طرف) دکھن محسوس ہوتی ہے جو مروڑنے، ہاتھ پر ٹیک لگانے یا بھاری کاموں سے بھڑک اٹھتی ہے۔ کچھ لوگوں کو بازو کا نچلا حصہ چھانے وقت کھٹکا یا ڈھیلا پن محسوس ہوتا ہے۔ چند لوگوں کے انگوٹھے اور انگلیوں میں سوتیاں چھننے جیسا احساس ہونے لگتا ہے اگر جڑی ہوئی ہڈی کی حالت کلائی پر کسی عصب (nerve) کو دبا دے۔ یہ سب اس بات کی نشانیاں ہیں کہ ہڈی بالکل صحیح شکل میں نہیں جڑی۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

ڈسٹل ریڈیس بازو کے نچلے حصے (forearm) کی دو ہڈیوں میں سے بڑی ہڈی کا وہ سرا ہے جو انگوٹھے والی طرف، عین کلائی پر ہوتا ہے۔ جب یہ ٹوٹ کر غلط حالت میں جڑ جائے تو ہم اسے میل یونین (malunion) کہتے ہیں: ہڈی مضبوطی سے جڑ چکی ہوتی ہے، بس غلط شکل میں۔ سب سے عام صورت یہ ہے کہ ریڈیس کا سرا پیچھے کی طرف (ہاتھ کی پشت کی جانب) جھک جاتا ہے اور ہڈی چھوٹی ہو کر جڑتی ہے، اس لیے وہ ساتھ والی ہڈی الننا (ulna) کے ساتھ ٹھیک سیدھ میں نہیں رہتی۔

شکل میں اس چھوٹی سی تبدیلی کے آگے اثرات ہوتے ہیں۔ چھوٹی اور جھکی ہوئی ریڈیس گرفت کے نظام کو بگاڑ دیتی ہے، اس لیے طاقت کم ہو جاتی ہے۔ یہ اس جوڑ کا توازن بھی بگاڑ دیتی ہے جہاں بازو کے نچلے حصے کی دونوں ہڈیاں کلائی کے قریب ملتی ہیں (ڈی آریو جے، DRUJ)،

اور یہی وہ جوڑ ہے جو آپ کو بازو کا نچلا حصہ گھمانے دیتا ہے، چنانچہ گھمانا اکڑا ہوا یا دردناک ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ ریڈیس نیچے بیٹھ گئی ہے، لہذا عملاً بہت "لمبی" ہو سکتی ہے، جو پھوٹی انگلی والی طرف کی پھوٹی ہڈیوں اور کارٹیج (cartilage) یعنی جوڑ میں ہڈیوں کے سروں پر چکنی، چکدار تہہ، پر دباؤ ڈالتی ہے اور وہی النما والی طرف کا درد (ulnar-sided pain) پیدا کرتی ہے۔ اگر فریکچر خود جوڑ کی سطح تک پہنچا ہو اور ایک اوپن جرح کے ساتھ جڑا ہو تو کارٹیج غیر برابر طریقے سے گھستا ہے اور وقت کے ساتھ آرتھرائس (جوڑ کی خرابی اور سوزش) کا باعث بن سکتا ہے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

ڈاکٹر کیرن ہیرا Mater Private Hospital Rockhampton میں ہماری بازو اور ہاتھ (upper limb) کی ٹیم کی قیادت کرتے ہیں جو کلائی کی ان چوٹوں کا علاج کرتی ہے۔ ہم عموماً آپریشن کے بغیر علاج سے آغاز کرتے ہیں، لیکن اگر درد یا اکڑاؤ برقرار رہے تو آپ کی تکلیف کی تفصیل اور تصاویر (ایکس رے اور اسکین) کے مکمل جائزے کے بعد ہم آپریشن پر غور کرتے ہیں۔

ہریڑھی جڑی ہوئی کلائی کو آپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر ٹیڑھا پن معمولی ہو اور آپ ٹھیک گزارا کر رہے ہوں، تو ہینڈ تھراپی (ہاتھ کی بحالی کا علاج)، سرکریموں میں تبدیلی، سہارا دینے والا اسپلنٹ اور سادہ درد کش دوا بالکل مناسب ہیں، اور ہم اکثر انہیں سے آغاز کرتے ہیں۔

جب ٹیڑھا پن نمایاں ہو اور واقعی آپ کو محدود کر رہا ہو (درد، کمزور گرفت، گھمانے میں رکاوٹ) تو بنیادی مسئلہ ٹھیک کرنے والا آپریشن اصلاحی آسٹیوٹومی (corrective osteotomy) ہے۔ سادہ الفاظ میں، سرجن پرانے فریکچر کی جگہ پر ہڈی کو احتیاط سے دوبارہ کاٹتے ہیں، اسے گھما کر صحیح سیدھ میں واپس لاتے ہیں، اور دھات کی پلیٹ اور پیچ سے اسے وہیں تھام دیتے ہیں۔ جہاں لمبائی بحال کرنے کے لیے ہڈی کو کھولا جائے، وہاں خالی جگہ بون گرافٹ (bone graft) سے بھری جاسکتی ہے (آپ کی اپنی ہڈی، عطیہ کی کٹی ہڈی، یا ہڈی کا متبادل مادہ)، اگرچہ جدید پلیٹوں کے ساتھ اب بہت سی اصلاحیں گرافٹ کے بغیر بھی قابل اعتماد طریقے سے جڑ جاتی ہیں۔ اگر اصل مسئلہ پھوٹی انگلی والی طرف کی ہڈی ہو تو سرجن اس کے بجائے (یا اس کے ساتھ) اس طرف سے دباؤ ہٹانے کے لیے النما کو چھوٹا کر سکتے ہیں۔

آج کل یہ آپریشن اکثر پہلے سے آپ کی اپنی کلائی کے کمپیوٹر پر بنے سہ جہتی (3D) ماڈل پر منصوبہ بندی کر کے کیا جاتا ہے، اور سرجن خاص طور پر بنایا گیا گائیڈ استعمال کر سکتے ہیں تاکہ کٹ اور سیدھ بالکل منصوبے کے مطابق ہوں؛ یہ خاص طور پر اس وقت مفید ہے جب فریکچر جوڑ کی سطح تک گیا ہو۔

کیا توقع رکھیں

شروع ہی میں یہ جان لینا مفید ہے کہ یہ اصل فریکچر کے آپریشن سے بڑا کام ہے۔ سرجن محض تازہ ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے بجائے جڑی ہوئی ہڈی کی شکل دوبارہ بنا رہے ہوتے ہیں، اس لیے صحت یابی زیادہ محنت طلب ہوتی ہے اور زیادہ وقت لیتی ہے۔ ہڈی کو اپنی نئی حالت میں جڑنا ہوتا ہے، جس میں عموماً دو ایک مہینے لگتے ہیں، اور پلیٹ عموماً اپنی جگہ لگی رہنے دی جاتی ہے۔

اچھی خبر یہ ہے کہ جس کلائی کے لیے یہ آپریشن موزوں ہو، اس میں فوائد حقیقی اور دیرپا ہوتے ہیں: تحقیقات مسلسل دردیوں کی، بہتر گرفت اور بازو کے نچلے حصے کا بہتر گھماؤ دکھاتی ہیں، اور مریض عموماً برسوں بعد بھی مطمئن ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ شکل کو جلد درست کرنا، اس سے پہلے کہ جوڑ اور ارد گرد کے لیگامنٹ (ligament)، یعنی وہ مضبوط بندھن جو ایک ہڈی کو دوسری ہڈی سے جوڑتے ہیں، غلط حالت کے عادی ہو جائیں، عموماً بہترین نتیجہ دیتا ہے۔ یہ بالکل عام کلائی کی ضمانت نہیں، اور اگر آرتھرائس پہلے ہی شروع ہو چکا ہو تو فائدہ زیادہ محدود ہوتا ہے، لیکن علامات والی میل یونین میں یہ آپریشن قابل اعتماد طور پر کلائی کو پہلے سے بہتر کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

- ایسی کلائی جو ٹیڑھی جڑی ہو اور فریکچر کے مہینوں بعد بھی دردناک، کمزور یا اکڑی ہوئی رہے؛ اس کی سیدھ کا معائنہ کروانا مفید ہے، کیونکہ اسے جلد درست کرنا عموماً بہتر کام کرتا ہے۔
- کلائی کی چھوٹی انگلی والی طرف درد جو مروڑنے یا ہاتھ پر ٹیک لگانے سے بھرکے، خاص طور پر جب بازو کے نچلے حصے کو گھمانے میں کھٹکا ہو یا رکاوٹ ہو۔
- گرفت یا گھمانے کی صلاحیت میں بڑھتی ہوئی کمی، یا روزمرہ کاموں میں دشواری، جیسے چاییاں گھمانا، کچھ انڈیلنا یا اوزار استعمال کرنا۔
- کلائی کے فریکچر کے بعد انگوٹھے اور انگلیوں میں سوتیاں چھنے جیسا احساس یا سُن پن؛ ہو سکتا ہے کسی عصب میں جلن (irritation) ہو اور اسے چیک کروانا چاہیے۔